پنجاب کے عوام اگر اپنے مسائل کا حل چاہتے ہیں تو وڈیروں، چوہدریوں، جاگیرداروں کو چھوڑ کر اپنے درمیان سے غریب قیادت کو نکالنا ہوگا۔

ممبر رابطہ کمیٹی وسابق سٹی ناظم مصطفیٰ کمال

قائد تحریک جناب الطاف حسین کے علاوہ کوئی سیاسی لیڈر ایسا نہیں ہے جو عوام کو احساس محرومی سے نکال کر انکے مسائل حل کرنا چاہتا ہو۔

ممبر رابطہ کمیٹی سیف یار خان

قائد تحریک جناب الطاف حسین ملک میں غریبوں کی حکمرانی چاہتے ہیں۔ممبر رابطہ کمیٹی سلیم تاجک

لاہور۔۔۔18اپریل2010

پاکستان میں گذشتہ 62 سالوں غریب عوام کے ووٹوں سے منتخب ہوکر صدر پاکستان، وزرائے اعظم پاکستان، وزیر مشیر اور اراکین اسمبلی بننے والے غریب عوام کو مزید غربت میں دھکیل رہے ہیں، پاکستان کو ترقی یافتہ ملک بنانے کے بجائے پسماندگی کی طرف دھکیل رہے ہیں جیسے جیسے دن گذرتے جارہے ہیں پاکستان کے عوام کی مشکلات وپریشانیوں میں مزید اضافہ ہوتا جارہا ہے،ان خیالات کا اظہار گذشتہ رات اپنے اعزاز میں دیئے جانے والے استقبالیہ سے خطاب کرتے ہوئے رابطہ کمیٹی کے رکن وسابق سٹی ناظم مصطفیٰ کمال کررہے تھے۔انہوں نے کہا کہ جب تک پورے پاکستان کے غریب، ہاری، کسان، مزدور اور مڈل کلاس سے تعلق رکھنے والے دیہی اور شہری عوام ایک پلیٹ فارم پر متحد ہوکر اپنے درمیان سے لوگوں کو ایوانوں میں نہیں بھیجتے اوران سیاسی پارٹیوں کو ووٹ دیکر اقتدار میں بھیجتے رہیں گے تو خدا کی قسم آپ اسی طرح مسائل کا شکار رہیں گے تعلیم کیلئے ، پانی بجلی ،علاج، روزگار کیلئے ترستے رہیں گے۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے متحدہ قومی موومنٹ بنا کر عوام کی طاقت اور حمایت کے ذریعے مجھ جیسے غریب کارکنوں کو گورنر، وزیر، مشیر، ایم این ایز، ایم پی ایز اور ناظمین بنایا اوراس سیاسی کلچر کا خاتمہ کرنے کا راستہ بتایا کہ جو سیاسی پارٹیوں نے بنا رکھا ہے کہ جو دولت مند ہوگا وہی الیکشن لڑ سکتا ہے اور جسکے پاس دولت نہیں ہے وہ الیکشن لڑنے کا تصور بھی نہیں کرسکتا۔انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کے پلیٹ فارم سے 25 ایم این ایز، 52 ایم پی ایز 6 سینٹرز اور ایک گورنر سندھ ہے،صوبائی حکومت میں 12 وزراء اور وفاق میں 2 وزیر ہیں ان تمام میں سے کوئی ایک بھی اپنے بل بوتے پر الیکشن لڑنے کا تصور بھی نہیں کرسکتا،لیکن متحدہ قومی موومنٹ نے یہ سب کچھ کرکے دکھایا۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین پاکستان کے وہ واحد سیاسی لیڈر ہیں جنہوں نے تہیہ کیا ہوا ہے کہ وہ کبھی بھی الیکشن نہیں لڑیں گے بلکہ عوام کی رہنمائی اور قیادت کرتے ہوئے نا صرف یہ کہ ان کے مسائل حل کرائیں گے بلکہ پاکستان کو مضبوط مستحکم اور ترقی یافتہ ملک بنائے گے آپکو اب عقل وشعور کا مظاہرہ کرتے ہوئے متحد ہونا ہوگا، قائد تحریک جناب الطاف حسین کے ہاتھ مضبوط کرنے ہوں گے اور رنگ ونسل، زبان، مذہب اور فرقہ پرستی کو خیر باد کہنا ہوگا صرف اور صرف اپنے حقوق کیلئے متحد ہونا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ ہم جہاں کہیں بھی جارہے ہیں پنجاب کے عوام ہمیں بھرپور محبت دے رہے ہیں اور ہمارا استقبال کررہے ہیں انہوں نے آخر میں اہلیان ریلوے کالونی گڑھی شاہو کے عوام کا شکریہ ادا کیا کہ آپ نے مجھے لاہور میں استقبالیہ دیکر جو مجھے عزت دی اس کا میں تہہ دل سے آپ کا مشکور ہوں۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یار خان نے اپنی تقریر میں کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین پاکستان کے وہ واحد لیڈر ہیں جو ملک کے عوام کو متحد کرنا چاہتے ہیں اور غریبوں کی حکمرانی چاہتے ہیں وہ چاہتے ہے کہ ملک کا غریب، ہاری، کسان، مزدور، جسے سیاسی لیڈران اپنا غلام سمجھتے ہیں اور صرف الیکشن میں ووٹ لیتے وقت ان کے درمیان آتے ہے وہ لیڈران منتخب ہونے کے بعد غریبوں کی طرف پلٹ کر بھی نہیں دیکھتے غریب عوام کو اپنا غلام سمجھنے لگتے ہیں انہوں نے کہا کہ الطاف حسین اس کرپٹ سیاسی نظام کا خاتمہ کرکے صرف اور صرف عوامی نظام چاہتے ہیں وہ چاہتے ہے کہ ملک میں ایسا نظام ہو کہ جہاں پر لوگوں کو بلاتفریق انصاف ملے روزگار ملے اور تمام مسائل حل ہو۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم تاجک نے اپنی تقریر میں کہا کہ ایم کیو ایم کی مخالف سیاسی جماعتوں نے بڑے پیمانے پر پروپگنڈہ کیا کہ متحدہ قومی موومنٹ دہشت گرد جماعت ہے، ملک دشمن جماعت ہے انکے لوگ قتل وغارتگری کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کے کارکنوں نے اور حق پرست منتخب نمائندوں نے دن رات ترقیاتی کام کرکے عوام کے مسائل حل کرائے اوراپنے اپنے حلقوں میں تیزترین ترقیاتی کام کرواکر ثابت کردیا کہ متحدہ قومی موومنٹ ہی وہ واحد سیاسی جماعت ہے کہ جو عوام سے محبت کرتی ہے، پاکستان سے محبت کرتی ہے اور عوام کی مشکلات اور پریشانیوں کا احساس بھی کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ کیا دنیا کے کسی بھی ملک میں ایسی ایک بھی مثال ہے کہ کوئی ملک دشمن جماعت اور دہشت گرد اپنے ملک کی تعمیر وترقی کرے عوام کے مسائل حل کرائیں اور عوام کو تمام تفرقات سے نکال کر متحد کریں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم مخالف سیاسی ومذہبی جماعتوں ایم کیو ایم کے خلاف پروپگنڈہ مہم اس لئے چلائی کہ جب ہم عوام کے پاس قائد تحریک جناب الطاف حسین حق پرستی کا پیغام لیکر جائیں تو لوگ ہم سے نفرت کرتے ہوئے ہماری بات تک نہ سنیں ،الحمداللہ اب پاکستان کے عوام ساری سازشوں کو سمجھ چکے ہیں،اورسازش کرنے والوں کو بھی پہنچان چکے ہیں اب عوام ہماری باتیں اور الطاف حسین کا پیغام سن رہے ہیں اور اسے پھیلا بھی رہے ہیں اور جوق در جوق ایم کیو ایم میں شامل بھی ہورہے ہیں۔جناب مصطفےٰ کمال کے اعزاز میں استقبالیہ سے علاقے کے معززین نے بھی خطاب کیا اور کہا کہ اب

عوام تمام سیاسی جماعتوں کی سازشوں کو سمجھ گئے ہیں اوراب ہم نے دیکھ لیا ہے کہ کون سی سیاسی جماعت ہے کہ جو غریبوں کو متحد کرنا چاہتی ہے اورعوام کو حقوق بھی دلانا چاہتی ہے ایم کیوایم وہ واحد سیاسی جماعت ہے کہ جو عوام میں فرقہ پرستی امیر اورغریب رنگ ونسل کی بنیاد پر تفریق کا خاتمہ کرنا چاہتی ہے پروگرام کے آخر میں اہلیان ریلوے کالونی نے رابطہ کمیٹی کے اراکین سیف یار خان، سلیم تاجک، مصطفےٰ کمال، حق پرست اراکین قومی وصوبائی اسمبلی اور ایم کیوایم کے دیگر عہدیداران کی آمد پر انکا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ہم تمام لوگ ایم کیوایم میں شامل ہوچکے ہیں اورانشااللہ 25،اپریل کے کنونشن میں یہاں سے بڑی تعداد میں لوگ شریک ہونگے ۔

ایم کیوایم کے تحت 25،اپریل کو ہونے والے پنجاب کنونشن کی تیاریاں زوروشور سے جاری ہیں

الطاف حسین کا پیغام پنجاب میں بھی پرامن انقلاب لائے گا

25،اپریل کوایم کیوایم کے تحت ہونے والے پنجاب کنونشن میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہوکر اسے کامیاب بنائیں۔

ننکانہ کے ہیڈ بلوکی، ولی پور، نانگنٹ والا، قصورشہراورکوٹ رادھاکشن روڈ سمیت تین سکھ گاؤں شاہدرہ میں منعقدہ کارنرمیٹنگوں اور پرچم کشائیوں کی تقریبات سے خطاب

لاہور۔۔۔18،اپریل2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت 25اپریل کوہونیوالے پنجاب کنونشن کی تیاریاں پورے زوروشور سے جاری ہیں یہ کنونشن پنجاب کے تین بڑے شہروں لاہور، ملتان اورراولپنڈی میں بیک وقت منعقد ہوگا جس سے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین لندن سے ٹیلی فونک خطاب کریں گے۔ پنجاب کنونشن کے سلسلے میں پنجاب بھر میں ایم کیوایم کے تحت عوامی رابطہ مہم اورمختلف مقامات پر چھوٹی بڑی کارنرز میٹنگیں اور پرچم کشائیوں کی تقریبات کا سلسلہ جاری ہے۔اتوار کے روز بھی ننکانہ میں تین مقامات ہیڈ بلوکی، ولی پور، نانگنٹ والا، قصورشہراورکوٹ رادھاکشن روڈ اور تین سکھ گاؤں شاہدرہ بڑی بڑی کارنرمیٹنگیں منعقد کی گئیں۔ننکانہ صاحب اوراس سے ملحقہ علاقوں میں ہونے والی ان کارنر میٹنگوں سے حق پرست رکن قومی اسمبلی نے سفیان یوسف اورسابق مشیر سندھ نعمان سہگل نے جبکہ قصوراورکوٹ رادھاکشن روڈ پر ہونے والی کارنرمیٹنگوں سے حق پرست رکن قومی اسمبلی رشید گوڈیل نے اورشاہدرہ میں حق پرست رکن قومی اسمبلی اقبال قادری اورلازون کی جوائنٹ انچارج محترمہ پروین کے علاوہ دیگرمقامی ذمہ داروں نے بھی خطاب کیا۔کارنر میٹنگوں اور پرچم کشائیوں کی تقریبات میں مقامی نوجوانوں، بزرگوں اورخواتین نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔ان مواقعوں پراپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ ہم صحیح اورغلط میں تمیز کریں اوراپنے اندر شعور بیدار کریں اورایم کیوایم جیسی حق پرست جماعت کواپنے مسائل کے حل کا موقع فراہم کریں اورایم کیوایم نے ثابت کردیا ہے کہ وہ اگرسندھ میں غریب ومتوسط طبقے کی قیادت کوملک کے ایوانوں میں متعارف کراسکتی ہے تو پنجاب میں بھی غریب ومتوسط طبقے کی قیادت کا انقلاب ایم کیوایم ہی برپا کرسکتی ہے اورایم کیوایم کراچی اورحیدرآباد کی طرح صوبہ پنجاب میں بھی تعمیر وترقی کا دورشروع کرنا چاہتی ہے اورترقی کے دیگر مواقع فراہم کرنے کی خواہش مند ہے۔انہوں نے کہا کہ 25،اپریل کو پنجاب کے شہروں لاہور، ملتان اورراولپنڈی میں ہونے والے بیک وقت جلسے ایم کیوایم کی صوبہ پنجاب میں مقبولیت کو ظاہر کردیں گے اوراب کوئی طالع آزما ایم کیوایم اورپنجاب کے عوام کے درمیان غلط فہمیاں پیدا کرکے انہیں ایک دوسرے سے دور کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکتا۔انہوں نے کہا کہ پنجاب کے عوام آج ہی پانی، بجلی، گیس سمیت تمام بنیادی مسائل میں گھیرے ہوئے ہیں آج بھی یہاں بعض جاگیرداروں کے علاقوں میں اسکول تک نہیں ہیں جہاں اسکول ہیں وہ جاگیرداروں اوطاقوں میں تبدیل ہوچکے ہیں یا وہاں ان کے جانور باندھے جاتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ آج ہم پنجاب کے عوام کے پاس قائدتحریک جناب الطاف حسین کا پیغام محبت لیکرآئے ہیں جو پنجاب کے عوام کے ساتھ ساتھ ملک کے 98 فیصد غریب، مظلوم اورمحکوم طبقے کے عوام کیلئے ہے قائدتحریک جناب الطاف حسین کا یہ پیغام پنجاب سمیت ملک بھر میں پرامن انقلاب لائے گا اور پنجاب کنونشن پنجاب سمیت ملک بھر کے مظلوم عوام کیلئے ظلم سے نجات کا دن ثابت ہوگا۔مقررین نے پنجاب کے عوام کو دعوت دی کہ وہ 25،اپریل کوایم کیوایم کے تحت ہونے والے پنجاب کنونشن میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہوکراسے کامیاب بنائیں۔

ایم کیوایم لاہور ریذیڈینٹس کمیٹی کے تحت پیر کی شام لاہور پریس کلب میں سیمینار ہوگا
سیمینار کا موضوع ''پنجاب میں ایم کیوایم کی ضرورت کیوں؟'' ہے

لاہور (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ لاہور کی ریذیڈنٹس کمیٹی کے زیر اہتمام ''پنجاب میں ایم کیوایم کی ضرورت کیوں؟'' کے موضوع پر ایک سیمینار پیر کی شام لاہور پریس کلب میں ہوگا۔ اس سیمینار میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان، ایم کیوایم پنجاب کے ذمہ داران وعہدیداران کے علاوہ لاہور کے صحافی، کالم نگار، دانشور، وکلاء، ڈاکٹرز، کھلاڑیوں، عمائدین شہر سمیت زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد شرکت کریں گے اوران میں سے بیشتر سیمینار سے مذکورہ موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار بھی کریں گے۔

ایم کیوایم کے رہنماؤں کا ننکانہ میں سکھ برادری کے مقدس مقام اور گوردواہ کا دورہ
سکھ برادری کو پنجاب کنونشن میں شرکت کی دعوت دی

لاہور (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست رکن قومی اسمبلی سفیان یوسف، سابق حق پرست مشیر سندھ نعمان سہگل اور ایم کیوایم لاہور زون کے رکن محمد علی جواد نے اتوار کے روز ننکانہ میں سکھ برادری کے مقدس مقام اور گوردوارے کا دورہ کیا اورانہیں لاہور میں 25، اپریل کو متحدہ قومی موومنٹ کے تحت ہونے والے پنجاب کنونشن میں شرکت کی دعوت دی جوانہوں نے قبول کرلی۔ اس سے قبل جب ایم کیوایم کے رہنما گوردواہ پہنچے توسکھ برادری اوران کے رہنماؤں نے ان کا پرتپاک استقبال کیااور خیر سگالی کے جذبات کا اظہار کیا۔

ایم کیوایم رلاہور پریس کلب رپریس کانفرنس

لاہور (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یارخان نے کہا ہے کہ ہم حکومت پنجاب یا کسی بھی سیاسی یا مذہبی جماعت کی محاذ آرائی نہیں چاہتے ہم سب کا احترام کرتے ہیں اور سب کے سیاسی وجمہوری حقوق کوتسلیم کرتے ہیں ہم چاہتے ہیں کہ ایم کیوایم کا بھی احترام کیا جائے، ایم کیوایم کے کسی بھی سیاسی وجمہوری حق کوتسلیم کیا جائے، ایم کیوایم کی سیاسی آزادی کوسلب نہ کیا جائے اوراس کی سیاسی سرگرمیوں کی راہ میں رکاوٹیں نہ ڈالی جائیں۔ ایم کیوایم محاذ آرائی سے ہر قیمت گریز کرنا چاہتی ہے اس لئے ہم نے 25 اپریل کولاہور کا کنونشن کلچرل کمپلیکس کے بجائے الحمراء ہال میں منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے جبکہ راولپنڈی میں کنونشن نیشنل کالج فار آرٹس کیمپس اور ملتان میں آرٹس کونسل میں منعقد ہوں گے۔ یہ بات انہوں نے اتوار کے روز لاہور پریس کلب میں ایک پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی اس موقع پران کے ہمراہ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم تاجک، متحدہ لائرز فورم لاہور کے انچارج وایم کیوایم لاہور زون کے جوائنٹ انچارج مبین الدین قاضی، ایم کیوایم لاہور زون کے جوائنٹ انچارج شاہین گیلانی، حق پرست ارکان قومی اسمبلی ڈاکٹر عبدالقادر خانزادہ اوراقبال قادری کے علاوہ حق پرست رکن سندھ اسمبلی رضا حیدر بھی موجود تھے۔ ایک سوال کے جواب میں سیف یار خان نے کہا کہ ایم کیوایم مینار پاکستان پر اپنا ایک پنجاب کنونشن کرنا چاہتی تھی لیکن حکومت نے سیکورٹی رسک کا عذر دیکر ہمیں یہ کنونشن کلچر کمپلیکس میں کرنے کوکہا جب ہم اس پر بھی تیار ہوئے تواس مقام کوبھی حکومت پنجاب نے سیکورٹی رسک قرار دیا جس کے بعد اب ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ یہ کنونشن الحمراء ہال میں ہوگا انہوں نے کہا کہ پنجاب حکومت میں کچھ ایسے عناصر بھی ہیں جو حکومت کوگمراہ کرکے ایسے حالات پیدا کرنے کی کوشش کررہے ہیں جس سے مفاہمت کے عمل کونقصان پہنچے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ پنجاب بھر میں ایم کیوایم کے 28 سوذمہ داران اور ہزاروں کی تعداد میں کارکنان موجود ہیں، پنجاب کے عوام ایم کیوایم کا ساتھ دے رہے ہیں اور بڑی تعداد میں شمولیت اختیار کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم اوراس کے قائد جناب الطاف حسین بجلی کی لوڈشیڈنگ اور مہنگائی کے حوالے سے گہرے تحفظات رکھتے ہیں اس حوالے سے جتنے احتجاجی اور مذمتی بیانات الطاف بھائی کے آتے رہے ہیں کسی اور سیاسی جماعت یااس کے سربراہ کے نہیں آتے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ہم سب کا وطن ہے اور ہر سیاسی جماعت کا یہ آئینی، قانونی، سیاسی ار جمہوری حق ہے کہ وہ ملک کے کسی بھی صوبہ اورشہر میں اپنی سیاسی سرگرمیاں انجام دے اورعوام تک اپنا سیاسی فکر وفلسفہ اور منشور پہنچائے۔ اپنے اسی آئینی وجمہوری حق کے تحت ایم کیوایم نے مورخہ 25، اپریل 2010ء کوپنجاب میں کنونشن منعقد کرنے کا اعلان کیا تاکہ ایم کیوایم کے پنجاب بھر سے تعلق رکھنے والے کارکنان اورعوام ایک مقام پرجمع ہوکر قائد تحریک الطاف حسین کے فکروفلسفہ اور پیغام سے اپنی وابستگی ظاہر کرسکیں اوراس عزم کا اظہار کرسکیں کہ وہ ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ کرکے یہاں مڈل کلاس کی حکمرانی

قائم کرنا چاہتے ہیں۔ہم پنجاب کنونشن لاہور میں مینار پاکستان پر منعقد کرنا چاہتے تھے اس سلسلے میں اجازت حاصل کرنے کیلئے ہم نے لاہور کی انتظامیہ کو باقاعدہ درخواست دی لیکن ہمیں اس وقت انتہائی افسوس ہوا جب انتظامیہ نے ہمیں مینار پاکستان پر پنجاب کنونشن کرنے کی اجازت نہیں دی اور یہ جواز پیش کیا کہ یہاں سیکورٹی کا مسئلہ اور دہشت گردی کا خطرہ ہے لہٰذا یہاں کسی بڑے جلسہ کی نہیں دی جاسکتی۔ہم سے کہا گیا کہ آپ کسی چار دیواری میں کنونشن منعقد کر سکتے ہیں ہم نے اس بات کو اپنی انا کا مسئلہ نہیں بنایا اور پنجاب کے امن کی خاطر یہ فیصلہ کیا کہ پورے پنجاب کا کنونشن لاہور میں منعقد کرنے کے بجائے اسے تین شہروں میں تقسیم کر دیا جائے اور لاہور، راولپنڈی اور ملتان میں ایک ہی دن اور ایک ہی وقت میں پنجاب کنونشن منعقد کئے جائیں چنانچہ ہم نے لاہور میں قذافی اسٹیڈیم کے قریب واقع کلچر کمپلیکس ، راولپنڈی میں نیشنل کالج فار آرٹس کیمپس اور ملتان میں آرٹس کونسل کی چار دیواری میں کنونشن کے انعقاد کی اجازت حاصل کرنے کیلئے انتظامیہ کو دوبارہ درخواست دی لیکن کئی روز گزر جانے کے باوجود انتظامیہ کی جانب سے ہمیں اجازت نہیں دی گئی اور ٹال مٹول سے کام لیا جاتا رہا اس صورتحال کے پیش نظر ایم کیوایم کے رہنماؤں نے حکومت پنجاب کی اعلیٰ شخصیات سے بھی رابطہ کیا لیکن یہ امر انتہائی افسوسناک ہے کہ حکومت پنجاب نے ایم کیوایم کو لاہور کے کلچرل کمپلیکس میں بھی سیکورٹی کا بہانہ بنا کر پنجاب کنونشن کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ لاہور سمیت پنجاب کے تمام شہروں میں تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں حتیٰ کہ کالعدم تنظیموں کو بھی اپنے جلسے جلوس منعقد کرنے کی آزادی ہے گزشتہ دنوں بھی لاہور سمیت پنجاب کے کئی شہروں میں ضمنی انتخابات کے سلسلے میں مختلف سیاسی ومذہبی جماعتوں کے جلسے منعقد ہوئے کہیں کسی جماعت کو جلسہ کرنے سے نہیں روکا گیا لیکن ایم کیوایم کو سیکوریٹی کا بہانہ بنا کر لاہور میں جلسہ کرنے سے روکا جارہا ہے اور اس کی سیاسی سرگرمیوں کی راہ میں طرح طرح کی رکاوٹیں ڈالی جارہی ہیں ہم سمجھتے ہیں کہ وہ لوگ جو ملک میں فرسودہ جاگیردارانہ نظام برقرار رکھنا چاہتے ہیں جو غریب ومتوسط طبقے کے عام کو موروثی اور خاندانی سیاسی کلچر کی زنجیروں میں جکڑے رکھنا چاہتے ہیں وہ ماضی کی طرح اب بھی پنجاب میں ایم کیوایم جیسی عوامی جماعت کو پھیلنے سے ہر قیمت پر روکنا چاہتے ہیں۔انہوں نے پنجاب سے تعلق رکھنے والے ایم کیوایم کے تمام کارکنوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ان ہتھکنڈوں سے ہرگز مایوس اور دل برداشتہ نہ ہوں بلکہ ثابت قدمی اور مستقل مزاجی سے تحریک کا پیغام پھیلاتے رہیں اور کنونشن کی تیاریاں جاری رکھیں اور اس بات پر یقین رکھیں کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی پرعزم قیادت میں ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام اور موروثی وخاندانی نظام سیاست کا خاتمہ انشاء اللہ ایک دن ضرور ہوگا۔انہوں نے پنجاب کے نوجوانوں، طلبہ، اساتذہ، وکلاء، صحافیوں، دانشوروں، تاجروں، دکانداروں اور تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے حق پرست عوام سے بھی اپیل کرتے ہیں کہ وہ 25اپریل کو ایم کیوایم کے کنونشن کو کامیاب بنائیں اور اپنے اتحاد کا مظاہرہ کریں۔

☆☆☆☆☆